سوال

(479) دوتین سال قبل باغات کے ثمر خریدنے جائزہیں یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوتین سال قبل باغات کے ثمر خریدنے جائزہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس حدیث میں ثمر پختہ ہو جانے سے پہلے بیع کرنا منع آیا ہے امام بخاری نے اس کو مشورہ قرار دیا ہے میں بھی اس سے تجاوز نہیں کر سکتا ۔

شرفیه : -

امام بخاری نے اس کو مشورہ قرار نہیں دیا صحیح میں باب یہ ہے ،

باب بیع الثمار قبل ان بید وصلاحها انتی پھر حدیث زید بن ثابت لائے ہیں عن زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ قال کان الناس فی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ سلم یتنا یعون الثمار نا اذا جد الناس وحضرت تقاضیه قال المبتاع انه اصاب الثمر الدمان اصابه مرض اصابه تشام عاہات یحتبون بها فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ سلم لما ، (المراد بهذه الالمشورة ان لا تشترو اشيئا حتی یتکامل صلاح جمیع ہذه التمرة لئلا تجري منازعة ، (عيني شرح بخاري)) کثرت عنده الخصومة فی ذلک فا ما لا فلا تبتا عوا حتی بید وصلاح الثمر کالمشورة یشیره بها لکثره ضو متهم انتی ، (ج ا ص ٦٩٦)

حدیث مرفوع نہیں زید بن ثابت روای کا قول واجتہاد اور اپنا فہم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بطور مشورہ یہ فرمایا آپ نے فرمایا کہ یہ میں نے تم کو مشورے کے طور پر کہا ہے ، اور شرعی حکم میں خصوصاً جو حکم نبی کا ہو جس کا اصل حرمت ہے اور قرینہ حرمت قطعی کا دوسری حدیث میں ہے ،

عن انس قال نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ سلم لو بعت من اخیک ثمر اذا اصابته جائحة فلا یحل لک ان تاخذ منه شیئا بما تا خذ مال اخیک بغیر حق رواہ مسلم ، (مشکوۃ ج ٦ ص ٦٥٧)

یہ سب حدیثیں حرمت کی صریح دلیل ہیں مشورہ کا فہم صحیح نہیں اور نہ ہی امام بخاری نے اسے مشورہ قرار دیا ہے ورنہ وہ ترجمہ الباب میں اس کی طرف اشارہ کرتے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 437

محدث فتویٰ